روز توڑنے والی اشیاء

روزے توڑنے والی اشیاء کا مختصر نوٹ ذکر کریں ؟

الحمد للہ

مکمل حکمت سے روزے مشروع کیے ہیں ، لھذا روزے
ھ روزے رکھ ، نہ توروزے سے اپنے آپ کو ضرر
ور تکلیف
جو روزے کے مخالف ہو ، اسی لیے روزے توڑنے
ء کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم:
ماع ، عمدا قئي کرنا ، حیض اور نفاس ، توان
، اسی لیے اللہ تعالی نے ان ہیں مفسدات صوم
، تا کہ روزے دار میں دونوں کمزوریاں ایک
ے کہ نکلنے کی وجہ پیدا ہونے والی کمزوری جمع
وجائے
اور اس کا روز حد اعتدال سے نکل جائے
دوسری قسم:
رپیٹ بھرنے والی مثلا کھانا پینا ، اس
وز کی مطلوبہ حکمت کا حصول نہیں ہوتا
مجموع الفتاوی (25 / 248)
فرمان میں روزے توڑنے والی اشیاء کے اصول
کردیے ہیں:
راللہ تعالی کی طرف سے لکھی ہوئي چیز کو تلاش
یہ اں تک کہ صبح کا سفید دھاگ سیاہ دھاگ سے
ک روزے کو پورا کرو} البقرہ (187)
توڑنے والی اشیاء کے اصول بیان فرمائے
پینا اور جماع ہیں
رم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں مکمل
ان فرمایا
توڑنے والی سات اشیاء ہیں:
ع اور مباشرت
2- مشت زنی

انا پینا
ن پینے کے معنی میں ہوں
ن سے خون نکلنے کی بنا پر
ئی کرنے کی وجہ سے
ور نفاس کی وجہ سے خون نکلنا
کی تفصیل ذکر کرتے ہیں:
روزے والی اشیاء میں سب سے بڑی چیز
ے وقت عمدا اوراپنے اختیار سے جماع کرنے
میں غائب ہوجائیں تو اس کا روزہ فاسد ہوجائے
گا
م پر اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہئے
ضروری اوراس کے ساتھ ساتھ اس روزے کی قضاء
ظ ہوگا، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث:
رتے ہیں کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ
تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو
لم نے اسے پوچھا کس چیز نے تجھے ہلاک کردیا؟
روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کربیٹھا
رمانے لگے: کیا تم غلام آزاد کرسکتے ہو؟ و
ستطاعت نہیں رکھتا
دوماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتے ہو؟ وہ کہنے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ساٹھ
ن لگانے ہیں الحدیث صحیح بخاری حدیث
صحیح مسلم حدیث نمبر(1111)
روزے ٹوٹنے پر کفارہ واجب نہیں ہوتا
لی دوسری چیز مشت زنی:
ر میں منی کا اخراج کیا جائے
کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث قدسی:
ار کے بارے میں فرمایا:
وجہ سے ترک کرتا)صحیح بخاری حدیث نمبر(
یح مسلم حدیث نمبر(1151)
وت میں سے جس روزے دار ترک کرتا
ک میں دن کو روزے کی حالت میں مشت زنی کی اس
چاہئے
اتھ ساتھ اس دن کو بغیر کھائے پیئے ہی روزہ
ں اس کی قضاء بھی
نزال سے قبل ہی رک جائے اورانزال نہ ہو
ونے کی وجہ سے اس پر اس روزے کی قضاء نہیں

انگیخت چیزسے دور ی ر ، اورا پنے خیالات
سم کے خیالات سے بچا کررکھے
کہ اس کے اخراج سے روز ے میں ٹوٹتا
سری چیز کھانا پینا :
میں پہنچانے کو کہا جاتا
نے معدے میں کوئي چیز داخل کی تو وہ بھی کھانے
کم میں ہی ہوگا
للہ علیہ وسلم نے فرمایا :
کرو لیکن روز کی حالت میں ایسا نہ کریں)
)علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح
سنن
میں صحیح قرار دیا
دل وناروز پر اثر انداز نہ ہوتا تو نبی
ں پانی چڑھانے سے منع نہ فرماتے
اشیاء جو کھانے پینے کے حکم میں ہیں:
یاء پر مشتمل :
ر کسی کا خون بہ جائے تو اسے خون دیا جائے
کھانے پینے سے بھی انتہائي زیادہ غذا

کھانے پینے سے مستغنی ہوا جاتا مثلا ڈرپ
یہ کھانے پینے کے قائم مقام ہیں دیکھیں:
عثیمین رحمہ اللہ تعالی صفحہ نمبر(70)
ض میں نہیں اور نہ ہی اس کے قائم مقام ہوں لیکن
کی وجہ سے روز کو کوئي نقصان نہیں ہوتا مثلا
پنسلین
وئي نقصان نہیں دیتے چاہے نس میں لگائے
یا پھر گوشت میں
ی محمد بن ابراھیم (4/189)
رات کے وقت ہی کیا جائے اور روز کی حالت میں
ل سے بچا جائے
لیے اخراج اور پھر دوبارہ کیمیاوی اور غذائي
روز کے لیے مفطر شمار ہوگا دیکھیں فتاوی
الدائمہ (10/19)
والی پانچویں چیز:
سے خون کا اخراج
دلیل وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان :
کا روز ٹوٹ جاتا)سنن ابوداود حدیث

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لہ تعالی نے صحیح ابوداود (2047) میں اسے صحیح
ر دیا
نگی لگوانے کے حکم میں آتا کیونکہ یہ بھی
پر اثر انداز ہوتا
عطیہ دینا جائز نہیں لیکن اگر کوئي مجبور
ن عطیہ دینے والے کا روز ٹوٹ جائے گا، اسے
یں روز رکھنا ہوگا
لابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی صفحہ (71)
س کا روز صحیح کیونکہ اس میں اس کا کوئي
ختیار
وی اللجنہ الدائمہ (10 / 264)
کسی زخم کے پھٹنے اور خون کی تحلیل وغیرہ کی
یں ٹوٹتا، کیونکہ وہ نہ تو سنگی اور نہ
سنگی کی طرح بدن پر اثر انداز نہیں ہوتا
نے والی چھٹی چیز:
جھ کر قئي کرنا:
لیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان :
روز کی قضاء نہیں، اور جو عمدا خود قئي کر
اس
حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی
57) میں اسے صحیح قرار دیا
للہ تعالی کے تئیں:
جان بوجھ کر عمدا قئي کر گا اس کا روز باطل
ں المغنی ابن قدامہ (4 / 368)
گلی منہ میں ڈال کر یا پھر پیٹ کو دبا کر یا
یا کسی ایسی چیز کی طرف دیکھتا رہ جس سے قئی
آتی ہو
س پر روز کی قضاء ہوگی
ں پر قئي روکنا لازم نہیں کیونکہ ایسا کرنا
جالس شہر رمضان لابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی
صفحہ (71)
والی ساتویں چیز:
فاس کے خون کا اخراج:
لیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان :
سی ایک کو حیض آتا نہ تو وہ روز رکھتی اور
)صحیح بخاری حدیث نمبر (304)
خون دیکھ اس کا روز فاسد ہوجائے گا، چا

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

لمحات قبل ی کیوں نہ آجائے
تقال کو محسوس کرلے لیکن خون کا اخراج غروب شمس
گا اور اس دن کے روز سے کفائت کرے گا
ر رات کو ختم ہوجائے اور اس نے روز رکھنے کی
ی طلوع فجر ہوگئي تو سب علماء کا مسلک یہ ی کے اس
ہوگا دیکھیں فتح (4 / 148)
طبعی حالت پر ی ر اور اللہ تعالی کی رضا
ئي چیز استعمال نہ کر ، اسے بھی قبول کرنا
س میں روز نہ رکھنا قبول کیا اور بعد میں
المؤمنین اور سلف صالحین کی عورتیں بھی ایسا ی کرتی
تھیں
اللجنہ الدائمہ (10 / 151)
بھی مانع حیض اشیاء استعمال کرنے کے بہت سے ضرر
استعمال سے بہت سی عورتوں کو ماہواری میں دشواری
س اشیاء استعمال کر اور اس خون نہ آئے تو و
روز رکھ تو اس کا روز کافی ہوگا
نے والی اشیاء تھیں حیض اور نفاس کے علاوہ باقی
ائي جائیں تو ان سے روز ٹوٹے گا:
و اور جاہل نہ ہو
بھول کر ایسا نہ کر
کر اور مجبور نہ ہو
ء کا ذکر کرتے ہیں جن سے روز نہیں ٹوٹتا:

ڈالنا ، دانت نکلوانا ، اور زخموں کی
پر کچھ اثر نہیں ہوتا دیکھیں مجموع فتاوی
خ الاسلام (25 / 233 ، 25 / 245)
جو زبان کے نیچے رکھی جاتی ہیں لیکن حلق میں
ي چیز نگلی نہ جائے
یا طبی چیک اپ کے لیے داخل ہونے والی چیزیں
ر بین وغیر
ک نالی یا دوربین ، یا پھر دواء اور مثانہ
لا محلول داخل کرنا

یا مسواک اور برش سے دانتوں کی صفائي کرنا
والی چیزنگلنے سے بچا جائے
سپر کا استعمال کرنا جبکہ حلق میں جانے
لنے سے بچا جائے
، جب تک کہ مریض کو ڈرپ وغیرہ اورغذائي اشیاء
ن
ی جائیں
وکرداخل ہونے والی اشیاء مثلا تیل ، مرہم ،
ر کیمائي یا دوائي مواد لگانا وکا استعمال
کرنا
لیے شریانوں میں باریک ٹیوب داخل کرنا

یک اپ آپریشن کے لیے دوربین داخل کرنا
لیے نمونے حاصل کرنا لیکن یہ اس صورت میں
قسم کا محلول نہ دیا گیا ہو
رنا جب تک کہ کوئي محلول یا دوسرا مواد داخل
ہوا ہو
علاج کے لیے کوئي مواد داخل کرنا
تعالی اعلم
ح ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی ، اورکتاب:
ویب سائٹ پر کتابوں کی قسم میں موجود ہیں .